ایک شریک دوسرے کو اپنا حصہ بیچنے پر مجبور نہیں کر سکتا

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ دسمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ہم دو دوستوں نے آدھے آدھے پیسے ملا کر ایک سوسائٹی میں پلاٹ خریدا تھا، اب میرا دوست اس پلاٹ کو بیچنے کا کہہ رہا ہے لیکن میرا ارادہ فی الحال بیچنے کا نہیں ہے لیکن میرے پاس اتنے پیسے بھی نہیں ہیں کہ میں اس کا حصہ بھی خرید سکوں اسی وجہ سے وہ یہ چاہتا ہے کہ میں اپنا حصہ بھی بیچ دوں، حالانکہ اگر وہ اپنا حصہ کسی اور کو بیچنا چاہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اس صورتحال میں شریعت کا کیا حکم ہے کیا مجھ پر اس کی بات ماننا لازم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں آپ دونوں شرکتِ مِلک کے طور پر اس پلاٹ کے مالک ہیں اور شرکتِ مِلک کا حکم یہ ہے کہ ہر ایک شریک اپنے حصے میں تصرف کرنے کا پورا پورا حق رکھتا ہے جبکہ دوسرے شریک کے حصہ میں وہ اجنبی ہے، لہٰذا اگر کوئی شریک اپنا حصہ بیچنا چاہتا ہے تو وہ اپنا حصہ شریک کو بھی بیچ سکتا ہے اور کسی دوسرے شخص کو بھی بیچ سکتا ہے لیکن اپنے شریک کے حصہ میں اس کا کچھ اختیار نہیں ہے اور نہ ہی ایک شریک دوسرے شریک کو اپنا حصہ بیچنے پر مجبور کر سکتا ہے۔

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”شرکتِ مِلک میں ہر ایک اپنے حصے میں تصرف کر سکتا ہے اور دوسرے کے حصے میں بمنزلہ اجنبی ہے، لہٰذا اپنا حصہ بیع کر سکتا ہے اس میں شریک سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں اسے اختیار ہے شریک کے ہاتھ بیع کرے یا دوسرے کے ہاتھ مگر شرکت اگر اس طرح ہوئی کہ اصل میں شرکت نہ تھی مگر دونوں نے اپنی چیزیں ملا دیں یا دونوں کی چیزیں مل گئیں اور غیر

شریک کے ہاتھ بیچنا چاہتا ہے تو شریک سے اجازت لینی پڑے گی یا اصل میں شرکت ہے مگر بیع کرنے میں شریک کو ضرر ہوتا ہے تو بغیر اجازتِ شریک غیر شریک کے ہاتھ بیع نہیں کر سکتا۔"(بہار شریعت، 490/2)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net